فضائل عشرہ ذی الحجہ

تحریر:- محمد رمضان یوسف سلفی ایڈیٹر صدائے ہوش۔ لاہور

ماہ ذی الحجہ کا عشرہ اولیٰ کئی طرح کے فضائل کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ اس عشرے کے دن بڑے مبارک اور راتیں پر رحمت ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ان ایام میں اعمال صالحہ کر کے اپنے دامن نیکیوں سے بھریں۔ ان مبارک دنوں کے فضائل و مناقب کا تذکرہ ملاحظہ کیجئے۔

عشرہ ذی الحجہ اور قرآن

ارشادِ ربانی ہے:

واذكرو الله فى ايام معدودات۔

ترجمہ:- اور ذکر کرو اللہ کا ان گنتی کے دنوں میں۔ (بقرہ ۲۰۳)

دوسرے مقام پر فرمایا:

و يذكروا اسم الله فى ايام معلومات على ما رزقهم من بهيمة الانعام۔ (الحج ۲۸)

ترجمہ:- اور ان مقررہ دنوں میں اللہ کا نام یاد کریں ان چوپایوں پر جو پالتو ہیں۔ (یعنی قربانی کے جانوروں پر)

تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ ایام معدودات سے مراد ایام تشریق ہیں اور ایام معلومات سے مراد ذی الحجہ کے دس دن ہیں۔ (جلد اول ص ۸۴)

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

واذ كروالله فى ايام معلومات ايام العشر۔

ترجمہ:- قرآن میں جو ایام معلومات آئے ہیں ان سے ذی الحجہ کے دس دن مراد ہیں۔

والايام المعدودات ايام التشريق۔

ترجمہ:- اور ایام معدودات سے ایام تشریق مراد ہیں۔ (بخاری جلد اول ۵۹۱)

تیسرے مقام پر فرمایا:

والفجر وليال عشر۔

ترجمہ:- قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی۔

تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ دس راتوں سے مراد ذی الحجہ مہینے کی ابتدائی دس راتیں ہیں۔"

ان دلائل سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عشرہ ذی الحجہ کی بڑی فضیلت ہے لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم ان ایام میں زیادہ سے زیادہ نیک کام کریں۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے:

"ماالعمل فى ايام افضل منها فى هذه قالوا ولا الجهاد قال ولاالجهاد الا رجل خرج يخاطر بنفسه و ماله فلم يزجع بشئي۔ (صحیح بخاری جلد اول ص ۵۹۲)

ترجمہ:- کسی دن میں عمل کرنا ان دنوں (عشرہ ذی الحجہ کے ایام) میں عمل کرنے سے بڑھ کر نہیں ہے۔ لوگوں نے عرض کیا کیا جہاد بھی نہیں۔ آپؐ نے فرمایا "جہاد بھی نہیں" مگر ہاں اس شخص کا جہاد جس نے اپنی جان و مال خطرے میں ڈال دیا اور کچھ واپس نہ لایا، یعنی سب کچھ اللہ کی راہ میں قربان کر دیا۔

عشرہ ذی الحجہ میں کثرتِ ذکر الٰہی

طبرانی کبیر میں ہے:

قال النبى صلى الله عليه وسلم ما من ايام اعظم عند الله ولا احب الّي العمل فيهن من التسبيح والتحميد والتهليل والتكبير۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان دس دنوں سے کوئی دن اللہ کو زیادہ عزیز اور اللہ کے نزدیک بڑا نہیں ہے۔ اس لئے کہ ان دنوں میں کثرت سے سبحان اللہ والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کا ذکر کرو" اس فرمانِ نبوی کو سامنے رکھتے ہوئے ان دنوں میں کثرتِ

ذکر الٰہی سے زبان تر رکھنا چاہئے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ذی الحجہ کے دس دنوں میں بازار کو جاتے تو تکبیر کہتے ہوئے اور لوگ بھی ان کے ساتھ تکبیر کہتے۔

ذی الحجہ کا چاند دیکھتے ہی تکبیرات کا آغاز کر دینا چاہئے اور یہ سلسلہ 13 تاریخ کی شام تک جاری رکھیں۔"

عشرہ ذی الحجہ کے روزے

حضرت حفصہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چار کام نہ چھوڑتے تھے۔ دسویں محرم کا روزہ' ہر ماہ کے تین روزے' عشرہ ذی الحجہ کے نو روزے' نماز فجر کی دو سنتیں۔ (رواہ احمد نسائی جلد 2 ص 11)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مامن ایام الدنیا ایام احب الی اللہ سبحانہ ان یتعبد لہ فیھا من ایام العشروان صیام یوم فیھا لیعدل صیام سنة"

دنیا کے کسی دن میں عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کو اتنا محبوب نہیں ہے۔ جتنا کہ ان دس دنوں میں۔ ایک دن کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ جلد اول ص852)

ان میں ایک رات عبادت کرنا شب قدر کے برابر ہے۔" (ابن ماجہ جلد اول ص852)

عرفے کے دن کی فضیلت

طبرانی کی حدیث کے مطابق 9 ذی الحجہ عرفے کے دن اللہ تعالیٰ ہر صاحب ایمان کو بخش دیتا ہے۔"

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا ثواب

ذی الحجہ کی نویں تاریخ کے روزے کے متعلق ارشادِ نبویؐ ہے کہ:

"صیام یوم عرفة احتسب علی اللہ ان یکفر السنة التی قبلہ والسنة التی بعدہ" (صحیح مسلم جلد 3 ص164)

ایک اور حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

"من صام یوم عرفة غفرلہ سنة امامن و سنة بعدہ" (ابن ماجہ جلد اول ص853)

جو کوئی عرفہ کے دن روزہ رکھے اس کے ایک سال آگے اور ایک سال پیچھے کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔"

عید کے دن کا محبوب عمل

ام المومنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"ماعمل ابن آدم یوم النحر عملا احب الی اللہ عزو جل من حداقة دم"

ابن آدم نے قربانی والے دن (دس ذی الحجہ کو) کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہو اس کیلئے خون بہانے سے۔ (یعنی قربانی ذبح کرنے سے)

ایک روایت میں ہے کہ نبی علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ "ماھذہ لاضاحی" "یہ قربانیاں کیا ہیں تو آپؐ نے فرمایا "سنة ابیکم ابراھیم" یہ تمہارے باپ ابراہیم کی سنت ہے۔ لوگوں نے پھر کہا! ہم کو ان میں کیا ملے گا؟ آپؐ نے فرمایا' جتنے بال قربانی کے بکرے پر ہونگے ہر ایک بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی۔ لوگوں نے عرض کیا اور بھیڑ میں اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ نے فرمایا بھیڑ میں بھی ہر ایک بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی۔

حجامت کی ممانعت

ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ جس کے پاس قربانی کا جانور ذبح کرنے کیلئے ہو اور ذی الحجہ کا چاند نظر آجائے تو وہ اپنے بال اور ناخن قربانی کرنے سے پہلے نہ کاٹے۔

(مسلم جلد 5 ص226)

امریکی خانہ جنگی

گذشتہ صدی میں غلامی کے حامیوں اور مخالفو... میں دیرینہ کشمکش بالآخر امریکی خانہ جنگی کا اہم ... بنی۔ شمال کے بیشتر قانون ساز غلامی کے خا... کے حامی تھے۔ ۸ فروری ۱۸۶۱ء کو سات ج... ریاستوں نے جو غلام رکھنے پر مصر تھے 'کنفیڈ... سٹیٹس آف امریکہ' کے نام سے الگ ملک قا... لیا۔ کنفیڈریٹ فورسز نے فورٹ سمٹر' چار ... وفاقی فوجی چھاؤنی پر حملہ کیا تو خانہ جنگی ... صدر ابراہیم لنکن نے باغی جنوب کے ساتھ ... کیلئے ۷۵ ہزار رضاکار طلب کئے۔ تین مہینو... وفاق یا یونین سے الگ ہونے والی ریاستوں کی ... گیارہ ہو گئی۔ لنکن نے جنوبی بندرگاہوں کی ... بندی کی۔ خونریز خانہ جنگی چار سال جاری ر... مجموعی طور پر ۶۲۳۶۲۴ ۹۲ افراد کام آئے۔ شمال ... جنوب پر فتح پائی جسکی فوجوں کے کمانڈر انچیف ... رابرٹ لی تھے۔ فاتح جرنیل یولیس گرانٹ بعد میں صدر مملکت بنے۔ جنگ کے نقطہ عروج پر ۱۸۶۵ء میں فتح یاب شمالی فوجوں نے یونیورسٹی آف الاباما کی لائبریری جلا کر راکھ کر دی مگر اس واقعے کی یادگار کے طور پر ایک کتاب بچالی۔ وہ قرآن حکیم کا ایک نادر نسخہ تھا۔ (تاریخ عالم)